

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ لِلَّهِ لَوْعَةُ الْإِبْرَاهِيمَ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَخَلْقِكَ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَعَزِّرْهُمْ بِمَدَدِ كُلِّ مَلَكٍ وَأَنْ
وَمَدَدِ كُلِّ وَجْهِ نَسْأَلُكَ وَبِعِزَّتِكَ وَمَدَدِ كُلِّ لَيْلَةٍ أَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ صَلِّ وَسَلِّمْ

صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے سردار زکوٰۃ وصول کرنے والے درود سلام بھیجے اللہ پر

اشارہ ہے اس قول کی طرف ”آپ ان لوگوں کے مالوں میں سے صدقے لیے جس کے ذریعے آپ ان کو پاک صاف کر دیں گے اور ان کے لیے دعا کیجئے۔“

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی شخص اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوتا تو آپ اس کے واسطے دعائے رحمت فرمایا کرتے۔ ایک مرتبہ میں آپ کے سامنے اپنے مال کی زکوٰۃ لے کر حاضر ہوا تو آپ نے میرے واسطے یہ دعا فرمائی۔ اے اللہ رحمت بھیج ابی اوفی کی آل پر۔

اشارہ الی قولہ :
” خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط “ (سورۃ التوبہ آیت ۱۰۳)
عن عبد الله بن ابي اوفى رضي الله عنه يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتاه الرجل بصدقة ماله صلى عليه فاتيته بصدقة مالى فقال اللهم صل على آل ابي اوفى -
(سنن ابن ماجه ص ۱۲۸)